بسم اللہ الرحمن الرحیم

حصار کے لیے آیت الکرسی پڑھ کر تالیاں بجانا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کچھ لوگوں کو دیکھا ہے کہ آیت الکرسی پڑھ کر زور زور سے تالی بجاتے ہیں، اس پر ان کا کہنا یہ ہوتا ہے کہ جہاں تک تالی کی آواز جائے گی، وہاں تک شیطان اور چور ڈاکوؤں سے حفاظت رہے گی، اس کی کیا حقیقت ہے؟

جواب

یہ ان لوگوں کا غلط نظریہ ہے، شریعت مطہرہ میں اس کی کوئی اصل نہیں ہے، عام صورت میں بھی تالی نہیں بجانی چاہیے، پھر آیت الکرسی پڑھنے کے بعد تالی بجانا اور زیادہ برا کام ہے۔ آیت الکرسی پڑھ کر اپنے مال پر، خود پر، اور اپنے ارد گرد چاروں طرف دم کر دیا کریں، ان شاء اللہ تعالی شیطان سے حفاظت ہوگی۔

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

(وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَّتَصْدِيَةً ۚ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ)

ترجمہ کنزالایمان: اور کعبہ کے پاس ان کی نماز نہیں مگر سیٹی اور تالی تو اب عذاب چکھو بدلہ اپنے کفر کا۔ (القرآن، سورۃ الانفال، پارہ 9، آیت: 35)

مذکورہ آیت مبارکہ کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے "حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہما فرماتے ہیں کہ کفارِ قریش ننگے ہو کر خانہ کعبہ کا طواف کرتے تھے اور سیٹیاں اور تالیاں بجاتے تھے اور ان کا یہ فعل یا تو اس باطل عقیدے کی وجہ سے تھا کہ سیٹی اور تالی بجانا عبادت ہے اور یا اس شرارت کی وجہ سے کہ اُن کے اِس شور سے تاجدارِ رسالت صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کو نماز میں پریشانی ہو۔" (صراط الجنان، جلد 3، صفحہ 554، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4628

تاریخ اجراء: 19 رجب المرجب 1447ھ/09 جنوری 2026ء